”میں مولانا سید حسین احمد مدنی کا پیروکار نہیں“

ڈاکٹر اسرار احمد کی مجید نظامی کو یقین دہانی

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت پر کیچڑ اچھالنا بعض لوگوں کا مشغلہ بن گیا ہے ادارہ ”نوائے وقت“ اور اس کے چیف ایڈیٹر مجید نظامی صاحب نے بلا شرکت غیرے اس منصب پر فائز رہنے کا فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کوئی پینسٹھ برس قبل مولانا مدنی رحمہ اللہ اور علامہ اقبال مرحوم کے درمیان ”مسئلہ قومیت“ پر ایک علمی بحث چلی تھی اقبال مرحوم نے انہی دنوں حضرت مدنی پر ایک تنقیدی شعر بھی کہا۔ لیکن علامہ طالوت مرحوم نے حضرت مدنی اور حضرت اقبال کے درمیان اس اختلاف کو ختم کرایا جو صرف غلط فہمی کی بنیاد پر ہوا تھا۔ پھر علامہ اقبال نے وہ شعر بھی قلم زن کر دیا مگر نوائے وقت اور نظامی صاحبان آج تک اس اختلاف کو ختم نہیں ہونے دے رہے۔ شاید یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے یا ان کا رزق اسی بحث و اختلاف سے وابستہ ہے۔

گزشتہ دنوں ایک تقریب میں جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ”نظامی عدالت“ میں از خود اپنے آپ کو حضرت مدنی کا ہمنوا ہونے کے الزام سے بری ہونے کی جو سعی فرمائی اور نظامی صاحب نے جواباً جو کچھ ارشاد فرمایا' اسے کسی طور سے بھی مستحن قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس مکالمہ کی روداد نوائے وقت کی زبان ہی میں ملاحظہ فرمائیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے مجید نظامی سے مخاطب ہو کر کہا میں مولانا مدنی کا پیروکار نہیں

لاہور (خصوصی رپورٹر + نامہ نگار) ادارہ ہم سخن ساتھی کی جانب سے معروف سرجن ڈاکٹر عامر عزیز کے اعزاز میں منعقدہ عشائیہ کے اختتام پر' چیف ایڈیٹر نوائے وقت جب تقریر ختم کر کے واپس اپنی نشست کی طرف آئے تو تنظیم اسلامی کے سربراہ ڈاکٹر اسرار احمد نے ان سے مخاطب ہو کر کہا: ”نظامی صاحب! میں مولانا حسین احمد مدنی کا پیروکار نہیں ہوں۔“ اس پر جناب مجید نظامی نے کہا کہ ”آپ منبر رسول پر کھڑے ہو کر مولانا مدنی کی تعریف کیا کرتے تھے صرف اس وجہ سے میں نے آپ کی جامع مسجد میں نماز پڑھنی چھوڑ دی۔“ مجید نظامی کے ان کلمات پر ڈاکٹر اسرار احمد دم بخود رہ گئے اور خالی خالی نظروں سے مجید نظامی کی طرف دیکھتے رہے۔

معلوم نہیں کہ ڈاکٹر صاحب کو اپنی صفائی دینے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی اور نظامی صاحب نے اپنے جوابی تاثرات میں ملک و قوم کی کونسی خدمات انجام دی ہیں۔

ایک قاری نے اس خبر کا تراشہ درج ذیل تبصرے کے ساتھ ارسال فرمایا ہے۔

”مجید نظامی صاحب کو چاہئے کہ جس مسجد میں نماز پڑھنے کا ارادہ کریں' خطیب سے پوچھ لیں کہ کیا تم حسین احمد مدنی کا ذکر اچھے الفاظ میں تو نہ کرو گے اور ڈاکٹر صاحب کو بھی یہ مناسب نہ تھا کہ وہ یہ کہتے اور پھر دم بخود رہنے کی کیا بات تھی؟ ترت جواب دیتے کہ مولانا حسین احمد مدنی کا ذکر کرنے سے آدمی کافر تو نہیں ہو جاتا کہ اس کے پیچھے نماز نہ ہو۔“